

نوٹ : ہر حصہ سے جواب لازمی ہے۔

حصہ (الف)

5 X 5 = 25

مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی پانچ کے مختصر جواب لکھئے۔

(۱) تزک بابری (۲) تاریخ فیروز شاہی (۳) سلطان معزالدین محمد بن سام غوری

(۴) ابوالقاسم فرشتہ (۵) عبدالقادر بدایونی (۶) سلطان علاءالدین بہمن شاہ

(۷) مندرجہ ذیل عبارت کا بحوالہ متن ترجمہ کیجئے۔

یکی سلطان محمود و اولاد او در مملکت ہندوستان مدت مدید بر تخت سلطنت نشته اند دوم سلطان شہاب الدین غوری و غلامان و توابع او سالہای بیسار در این ممالک بادشاہی رانده اند سوم منم اما کار من بکار آن بادشاہان نمی ماند چراکہ سلطان محمود کہ ہندوستان را مسخر کرد تخت خراسان در تحت ضبط او بود۔

(۸) بحوالہ متن ترجمہ کیجئے۔

شیخ فرمود همانکس را طلب کن کہ بظاہر درویش و بمعنی شاہ است و بعد از حاضر شدن او شیخ التفات بیسار فرمودہ احوالش پرسید و چون مایدئہ برداشته شدہ بود نانی را کہ جهت افطار خود در طاقچہ حجرہ گزارشته بود بر سرانگشت نہادہ بوی داد و گفت کہ این چتر شاہی است کہ پس از مدتی دراز و محنت دیر باز در دکن روزی نصیب تو خواهد شد۔

حصہ (ب)

3 X 15 = 45

مندرجہ ذیل میں سے کسی تین کے تفصیلی جواب لکھئے۔

(a) 1- ہندوستان میں فارسی تاریخ نویسی کے آغاز و ارتقاء پر بحث کرتے ہوئے "تاج الماثر" کی تاریخی خصوصیات قلمبند کیجئے۔

یا

(b) 1- ہندوستان میں فارسی تاریخ نویسی کیلئے آپ کس دور کو "عہد زرین" سے تعبیر کرتے ہیں۔ دلائل سے واضح کیجئے۔

(a) 2- تاریخ فیروز شاہی کے حوالہ سے محمد بن تغلق کی سیرت اور فتوحات کا جائزہ لیجئے۔

یا

(b) 2- دکن کی فارسی تواریخ سے متعلق اپنی معلومات قلمبند کیجئے۔

(a) 3- عہد بہمنی کے آغاز کے اسباب پر روشنی ڈالتے ہوئے حسن گانگو بہمنی کی شخصیت و فتوحات پر سیر

حاصل تبصرہ کیجئے۔

یا

(b) 3- مندرجہ ذیل عبارت کا بحوالہ متن ترجمہ و تشریح کیجئے۔

سبحان اللہ گوئی جامہء جہانبانی و قباء جہاننداری بر قد و قامت او دوخته بودند یا اورنگ سلطنت و تخت شاہی از برای جلوس او در آفرینش آمده و از علوہمتی کہ در ذات عدیم المثل سلطان محمد بن تغلق شاہ مجبول بود کہ اگر اقلیم ربع مسکون در تحت تصرف بندگان او در آمدی و عالمیان و جہانبان از جابلہا و جابلقا و از مشرق تا مغرب و از شمال تا جنوب خراج گزار دیوان او شدند و جہانبان مامور امر سلطنت او گشتندی و در تمامی ربع مسکون خطبہء و سکہ بنام او برامدی و گفتندی کہ چند بدست او از زمین در فلان جزیرہ و یا در مقدارہای حجرہ در فلان اقلیم مضبوط نشدہ است دل دریاوش و طبیعت جہاں پیمای او قرار نگرفتہ تا آن جزیرہ و آن حجرہ نا مضبوط در زیر امر او در نیامدی۔
